تلنگانہ اوپن اسکول سوسائٹی (TOSS)

انٹرمیڈیٹ اردو کا سوالیہ پرچہ - تیاری کے لئے رہنمایانہ اصول

اردو (306 U)

☆ 2022 میں تیار کی گئی انٹرمیڈیٹ کی اردو درسی کتاب کے مطابق امتحان منعقد کیا جائے گا۔

☆ اس نئی اردو درسی کتاب کی بنیاد پر سوالیہ پرچہ تیار کریں۔

☆ سوالیہ پرچہ کے جملہ پانچ حصے ہوں گے جو اس طرح ہیں:

I۔ پہلا حصہ : سمجھنا اظہار خیال کرنا

II۔ دوسرا حصہ : خود لکھنا

III۔ تیسرا حصہ : تخلیقی اظہار

IV۔ چوتھا حصہ : لفظیات

V۔ پانچواں حصہ : قواعد

☆ ہر ایک استعداد کے تحت میزان (Weightage) اس طرح ہوگا۔

حصہ	استعداد	فیصد	نشانات
پہلا حصہ	سمجھنا اظہار خیال کرنا	10%	10 نشانات
دوسرا حصہ	خود لکھنا	50%	50 نشانات
تیسرا حصہ	تخلیقی اظہار	10%	10 نشانات
چوتھا حصہ	لفظیات	15%	15 نشانات
پانچواں حصہ	قواعد	15%	15 نشانات
جملہ		100%	100 نشانات

مشکل سطح(Difficulty Level)اس طرح ہوگی۔

مشکل سطح	فیصد	نشانات	استعداد۔تفصیلات
مشکل	30%	30	خودلکھنا۔طویل جوابی سوالات
اوسط	40%	40	سمجھنا اظہار خیال کرنا۔ دیکھی نظم۔ ان دیکھا متن۔خودلکھنا۔مختصر جوابی سوالات/تخلیقیت ۔ تخلیقی اظہار کے سوالات
آسان	30%	30	لفظیات۔ جملے۔معانی۔مترادف' اعداد' سابقہ' لاحقہ/واحد جمع۔قواعد

پہلا حصہ:

I. سمجھنا اظہار خیال کرنا۔سوالات کی نوعیت۔تفصیلات

(i) معلوم نظم (5نشانات)

☆ اس کے تحت نظم کے کسی حصے کا خلاصہ پوچھا جائے گا (داخلی انتخاب)

☆ بحوالہ متن کے طور پر بھی پوچھا جاسکتا ہے۔

☆ مندرجہ بالا سوالات داخلی انتخاب کے تحت پوچھے جائیں گے۔

(ii) ان دیکھا متن (5نشانات)

☆ اس کے تحت صرف ان دیکھا مواد ہی دیا جائے جو تین پیراگراف پر مشتمل ہو۔

☆ ہر ایک پیراگراف کم از کم 8 سطور پر مشتمل ہوں۔ یہ ان دیکھا متن سماجی/سائنسی/ادبی/تاریخی/ماحول سے متعلق موضوعات پر مشتمل ہونا چاہئے۔

☆ اس کے تحت معلوماتی جدول دیے جاسکتے ہیں۔

☆ اس سے متعلق پانچ سوالات کئے جائیں۔

☆ ہر ایک سوال کے لئے ایک نشان کے حساب سے جملہ پانچ نشانات ہوں گے۔

☆ دیے گئے ان دیکھا متن کے تحت' سوالوں کے جواب لکھنے یا وجوہات اور نتائج ظاہر کرنے والے سوالات پوچھے جائیں۔

☆ کون/کیا/اور/کہاں/ پر مبنی سوالات نہ پوچھے جائیں۔

☆ ایسے سوالات نہ پوچھے جائیں جن کے جواب متن سے دیکھ کر لکھ سکیں۔

II. دوسرا حصہ:

خود لکھنا

☆ اس کے تحت دو قسم کے سوالات پوچھے جائیں۔

(1) مختصر جوابی سوالات

(2) طویل جوابی سوالات

☆ مختصر جوابی سوالات چار پوچھے جائیں ہر سوال کے تحت پانچ نشانات ہوں گے جملہ (20 نشانات) ہوں گے۔

☆ ان چار سوالوں میں دو حصہ نظم اور دو سوال حصہ نثر سے پوچھے جائیں۔

☆ ان میں ایک سوال لازمی طور پر شاعر/مصنف سے متعلق ہوں۔

☆ ہر سوال کا جواب آٹھ تا دس سطور میں لکھا جائے۔

☆ طویل جوابی سوالات میں تینوں سوالوں کے جواب لکھنا ہوگا جو داخلی انتخاب پر مبنی ہوں گے۔

☆ ہر سوال کے (10 نشانات) ہوں گے اس طرح جملہ (نشانات 30) ہوں گے۔

☆ اس میں دو سوال حصہ نظم دو سوال حصہ نثر اور دو سوال سرسری مطالعہ کے ہوں گے جو داخلی انتخاب پر مبنی ہوں گے۔

☆ یعنی حصہ نظم سے داخلی انتخاب کے تحت دو سوالات دیئے جائیں ان میں سے ایک سوال کا جواب لکھنا ہوگا۔ یہی اصول حصہ نثر اور سرسری مطالعہ کے لئے بھی لاگو ہوگا۔

☆ ہر سوال کا جواب 20 تا 24 سطور میں لکھنا ہوگا۔ ممتحن (امتحان لکھنے والا) خود کو معلوم، دیکھے، سنے یا پڑھے ہوئے موضوعات سے متعلق اپنے الفاظ میں وضاحت کرتے ہوئے/تجزیہ کرتے ہوئے/اثبات ونفی کرتے ہوئے/خلاصہ بیان کرتے ہوئے/کردار کی نوعیت کو بتلاتے ہوئے/وجوہات بیان کرتے ہوئے/جواب لکھ سکیں ایسے سوالات پوچھے جائیں۔

☆ اسباق میں خود لکھنا مشق کے تحت دیے گئے سوالات راست طور پر نہ پوچھے جائیں۔

III. تخلیقی اظہار۔ سوالات کی نوعیت۔ تفصیلات

☆ اس کے تحت تین سوالات پوچھے جائیں جو داخلی انتخاب پر مبنی ہوں گے اور ان میں کسی ایک کا جواب لکھنا ہوگا۔ جس کے لئے 10 نشانات ہوں گے۔

☆ درسی کتاب میں تخلیقی اظہار مشق کے تحت جن موضوعات پر سوالات پوچھے گئے ہیں وہی موضوعات پر سوالات پوچھے جائیں۔ مثلاً (خط/آپ بیتی/مکالمے/روزنامچہ وغیرہ)

☆ تخلیقی اظہار مشق کے تحت درسی کتاب میں دیے گئے سوالات ہو بہو نہ پوچھے جائیں۔ موضوعات کی بنیاد پر مختلف انداز میں سوالات کئے جائیں۔

IV. لفظیات۔سوالات کی نوعیت۔تفصیلات

☆ اس کے تحت پندرہ سوالات دیے جائیں۔ ہر سوال کا ایک نشان ہوگا۔اس طرح جملہ 15 نشانات ہوں گے۔

☆ ان میں پانچ سوالات جملہ بندی کے لئے ہوں گے۔

☆ ماباقی دس سوالات الفاظ معنی/واحد جمع/اضداد/ سابقہ لاحقہ محاورے، ایک لفظی متبادل وغیرہ پر مبنی ہوں گے۔ جو MCQ کثیر انتخابی سوالات ہوں گے۔

V. قواعد۔سوالات کی نوعیت۔تفصیلات

☆ اس کے تحت پندرہ سوالات پوچھے جائیں جس کے لئے 15 نشانات ہوں گے۔

☆ یہ تمام سوالات کثیر انتخابی ہوں گے۔

☆ یہ تمام سوالات درسی کتاب میں متعارف قواعد پر مبنی ہونی چاہئے۔